45152-کیا خصی جانور قربانی کرنا جائز ہے ؟

سوال

خصی شدہ جانور کی قربانی کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

خصی جانور کی قربانی کرنے میں کوئی
ممانعت نہیں، لیکن اگر ایسا کرنے سے اس کے گوشت کو ضرر اور نقصان ہوتا ہو تو پھر
منع ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
قربانی میں مانع عیوب بیان فرمائے ہیں جن میں درج ذیل عیب شامل ہیں :

"واضح کانا، واضح بیمار جانور،
لنگڑا، لاغر اور کمزور جس کی ہڈی کا گودہ ہی ختم ہو چکا ہو.

ان عیوب ان عیوب کو بھی قیا کیا
جائیگا جو اس سے بھی زیادہ شدید ہیں، مثلا چلنے پھلنے سے عاجز، اور اندھا، اور اگلی
یا پچھلی ایک ٹانگ کٹی ہونا... اس کی تفصیل سوال نمبر (
36755) کے جواب میں بیان ہو چکی
ہے اس کا مطالعہ کریں.

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ خصی جانور کو
ان عیوب سے ملحق نہیں کیا جائیگا، لیکن اگر یہ گوشت میں کسی قسم کا ضرر پیدا کرتا
ہو تو پھر جائز نہیں.

امام نووی رحمہ اللہ سے ایک خصی
سانڈھ کی قربانی کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواز کا فتوی دیا تھا.

دیکھیں : مواھب الجلیل (239/3).

واللہ اعلم .